

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا

مُشْكَلَاتِ كَارُوحَانِي حَل

تالیف

سید حسن الهاشمی (دیو بند انڈیا)



ترتیب و تشکیل

محمد عبدالرشید قاسمی لاہور

کتب خانہ شانِ اسلام راحت مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور پاکستان

فون نمبر: 7351120

نظریہ تثلیث کے مقابلے میں کثیر بھی ہوتی ہے۔

نظر مقابہ یہ کامل دشمنی کی مغرب ہے۔ اس وقت دوستا ہے ایک دوسرے کے سامنے ڈٹ کر شہنوں کی طرح کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے درمیان ہر لمحہ آگ جلتی رہتی ہے۔ اس وقت اگر مغرب، ہوا ڈٹ، کسی انسان کو مارنے، کسی کو روکنا یا گمانے، کسی کی مدد میں وغیرہ کرانے کے نوعیت کے کام ہوتے ہیں تو باوجود اشد کینہ و جلد اپنا اثر دکھاتے ہیں۔ یہ گھڑی کسی گھبراہٹ میں نہیں آتی۔

شروع میں نظر کر گئے ہیں جس میں دو سادہ لکھ کے دو مہمان اور
کاغذ اعلیٰ کی راجے یہ نیم دشمن کی نظر ہوئی ہے۔ اسی میں بھی نظرت اور
سادہ دوست کے تعویض کے جلتے ہیں۔ اسے علی غلام کی اصطلاح میں عکس
کہتے ہیں۔

سنہ ۱۰۰۱ء کو بعض ہرج و مرج میں مقتول ہوئے۔ حاصل ہو گیا ہے۔ اس
وقت اس سارے کی قوت پورے شب ہر چوٹی ہے۔ اور دنیاوی
ظلم ہر وقت اپنی صلاحیت اور صفات کے مطابق ہوتی ہے۔ شدت کے
ساتھ اثر انداز ہوتی ہے۔ چنانچہ قمر کا شرف و کرم نور
ہر چوٹی ہے۔

مطار دہلی کا شرف ٹیڑج سفیر کے ہوتے ہے۔ — لیبرر کا شرف ٹیڑج
شکرگاہ ہے۔

فحش و آشرف شہداء علی سبیل جہاد ہے۔ — عزت و شہادت کے لیے
میرا ہے۔

مشرقی کاشغر میں مسلمانوں کا یہاں پہلا مسجد کا کھنڈر
میں ہیں کہتا ہے۔

مثلاً جب شمس کو شنبہ محل میں مقام شرف حاصل ہوتا ہے اس وقت اس کی قوت کی گنا بڑھ جاتی ہے۔ اس وقت سننے کے کارن اور قوت کی تحویز مدد سے زیادہ کوشش اور مضبوط ثابت ہوتے ہیں اور یہی خطا نہیں کرتے۔ مثلاً زہرہ کو شمس محل میں مقام شرف حاصل ہوتا ہے اس وقت اس کی قوت کی گنا بڑھ جاتی ہے۔ یہ وقت سال ایک مرتبہ آتا ہے۔ اور بہت ہی بھٹی وقت ہوتا ہے۔ اس وقت نے چاندی کے برے پر تغیر کے نقش بناتے جلتے ہیں جو بے حد اثر کرتا ہے اور بھی خطا نہیں کرتے۔

جس طرح مختلف قسموں میں مختلف ستاروں کو صرف ہر مقام پر
اچھے اور اس وقت ان کی قوت کی گمان ہو جاتی ہے اسی طرح
مختلف قسموں میں جائزہ لیا جاتا ہے اور یہی
ان کی قوت کی گمان ہو جاتی ہے اور یہی گمان

میں سمجھاتی ہوں۔

مستارے کو بھی سید کا راہ چلنے کی راہ اور کسی اور کو چلنے کی راہ
مکو حیات کی اصطلاح میں رجعت کہا جاتا ہے۔

مٹانے کے لئے جہاں کو دیکھ کر نقد میر کا ساتھ دے رہا ہے وہ کمال
 فہم پر جھکتے ہیں۔ وہ خود بھی دوسروں سے محبت کر کے اس طرح
 بھی اس کی طرف ہمیشہ محبت رہتے ہیں۔ جس سے یہی دہم و حبس ہوتا ہے
 میں جو گاؤں دیکھ کر محبت میں شریع ہو جاتا ہوں گے۔ وہ لوگ اس
 سے لڑے گا اور لوگ بھی اس کے در سے رہیں گے۔ اور یہ سب کچھ
 طے شدہ عالم کے تحت ہو گا۔ عورتی کامناشہ نہ ہوں گے۔ یہ
 بے اکنت اندہ کی پیدا کردہ دنیا ہے۔ ہاں جتنے کمال کے
 ہیں وہ محقق ہیں۔ خدا و معانی کی ہے۔ مالک مجھے ہے۔ اے

درود بخواند بھی ہو۔ اس کے چار سو سو در ستاروں کو پڑھنے
 کوئی بڑا کوئی بڑا جس طرح غفلتوں کے کوم مٹانے رہتے ہیں اس
 طرح ستاروں کی تہ نشیب سے غفلتوں کے کوم بھی مٹانے رہتے ہیں
 ستاروں کی گردش کی ساری اساتذہ و دانشوروں کی
 گردش کی بنا پر انسان گمان ہے کہ شخص کی زندگی میں بھی گردش
 آتی ہے بھی و غالی بھی گردش آتی ہے۔ کسی رسالہ کسی عزت کی
 ہے۔ کسی رتف۔ کسی انسان بطور بد مانگ ہے۔ کسی سوچیں بھی وہ
 گردش کے پیچھے پھرتا ہے۔ کسی کو اس کے نیچے پھرنے ہیں۔ گردش
 کی بنا پر بغیر شاہ پرتانے میں اور بار شاہ فیروز پرتانے
 جنت و دوزخ اسیر۔ چھوٹے بڑے پرتانے ہیں۔ اور بڑے چھوٹے۔
 زنت و دوزخ میں پرتانے ہیں۔ اور کم گردش کے ہاتھوں میں اقتصاد
 مانا ہے۔ اور ہر سب ستاروں کے گردش و دوران سے جو تہ ہے اور
 ہر دور کا گردش و دوران ایک جدا دہی کا پابند ہے۔

ہر روز ستادوں کی جہاں سے دعا میں دوں میں اس کی شکر میں ہے
مسلک کے دن کا نام تریخ ہے اس کے لئے سنگ کو پہلی راحت میں
بجول ہے اس کی دعا میں صلی و عداوت کے کا حوالہ کے لئے توفیق
دی جاتی ہے۔

بدھ کے دن کا کھانہ کم عطا اندر سے اس لئے بدھ کے دل میں چھوٹا
 درد کی ہوتی ہے۔۔۔ اور یہ ساعت شریف و لذت کے کاموں کے لئے کوئی
 کام نہیں ہے

جس وقت مشرق کی پہلی سورج، اندھ سماعت وند اندھ قری کے لئے
لئے با شرفعتوں کا جاتی ہے۔

عمر کے درجہ کو کم کر دیا ہے۔ اس لئے جس عمر کی ہی سہاگت ہے
 اس کی بوقت سے عمر بے ساختہ ش کی نسبت بعد پیدائش کا گزرتے
 قریب ہے۔

[illegible]

چون چہ در کہ راقشیں کا بھی چھوڑا ہوا ہے

میں نے اس کے لئے ایک خاص جگہ منتخب کی تھی۔
میں نے اس کے لئے ایک خاص جگہ منتخب کی تھی۔
میں نے اس کے لئے ایک خاص جگہ منتخب کی تھی۔
میں نے اس کے لئے ایک خاص جگہ منتخب کی تھی۔
میں نے اس کے لئے ایک خاص جگہ منتخب کی تھی۔
میں نے اس کے لئے ایک خاص جگہ منتخب کی تھی۔

[illegible]

ہو جاتا ہے۔ اعلیٰ سربراہوں میں عربی تہذیب سے سیکھنا چاہیے۔
موجودہ نوجوانوں میں عربی تہذیب کو بچکانہ مانے والے ہیں جو غلط ہے۔
ہمیں عربی تہذیب کو اپنا کرنا چاہیے۔ عربی تہذیب میں بہت کچھ ہے۔

میں نے دیکھا کہ اس کو کھانا دیا گیا اور وہ کھانا کھا کر خوش ہو گیا۔

اور جو کہ تحصیل کے واسطے لا طلب ہو گئے کھسکیا رہے تھے۔

سنا کر دینے مانتی۔ دیکھ لگی کہ کونسا جہان شاد ہے۔

کھانا کھانے کے بعد اس نے اپنے کمرے میں جا کر بیٹھ کر پڑھ لکھ کر گزارا۔

اس کے لئے _____ اختیار ہے کہ اس کی طاقت
 اس کے لئے زیادہ سے زیادہ استعمال کی جائے۔

آسان اور آسان

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تم کو کبھی نہیں دیکھا ہے۔

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے تم کو
اپنے دل سے محبت کی ہے۔

مجلس شورای اسلامی

Figure 6

میں نے اس کے لئے دعا کی ہے کہ وہ جلد صحت یاب ہو جائے۔

مردم و کجول کریانی می سپاری به خدا تو

وہ کہتا ہے کہ یہ ایک نیا دور ہے۔

رزقک فرمادے گئے

میرزا حسن علی - میرزا حسن علی

جس کے لئے کہ جس نے

۱۔ حضرت علیؓ سے کہہ دیجئے کہ میں نے تم کو جو کچھ بتایا ہے اس پر عمل کرو اور اس سے بچو۔

محمد شمس الدین جوہر کے منہ سے نکلتے ہوئے ہیں۔

تاجدارِ سرور کو بھی فخر ہو۔
بے تکبر ہو، جس کا سر نہ ہو۔

جواب: خوشنودی چوکا۔ اسی آپ نے
میں کئے غصہ و پرخا تہلے



اسی محل کو کسی بھی سے چاند کی پہلی سیرا کے شروع کر دی۔ اس کی مثال کے
بعد در شریف اسر شریف کوٹہ شریف انا ماہ شریف انا پوری سورہ ۱۲
مترجم پھر اسر شریف در شریف ۱۳
پھر کہ خاں کے بعد کوٹہ شریف ۱۴ مترجم اور آگے چلے در شریف ۱۵
مترجم پھر ۱۶

A	1	A-	1
1A	2	2A	2
2A	3A	3	3
3A	4	4A	4A

مَحَالَّتْ اَزْ مَحَبَّتْ

تشیع و سنی

درد بکارت کا علاج

سوال از محمد علی خان
میرے بکارت میں اکثر درد ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی اتنا شدید ہوتا ہے کہ میں اس کی شدت سے پریشان ہو جاتا ہوں اور بے اختیار روئے شی لگتا ہوں۔

جواب
برائے ہستیانی اس درد کو دور کرنے کے لیے کوئی دوائی علاج بتاؤں۔
تلف کے نیک پھاس سوزہ سوزہ دوائی پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔
درد وراثہ میں دن تک اس تک سے رو دوائے ہامو پرالٹن کریں۔ انشاء اللہ درد دور ہوگا۔

عسلایع بدہ مضعی

سوال از لا ایضاً
میرے ہستیانی بدہ مضعی کو ختم کرنے کے لیے کوئی دوائی علاج بتاؤں۔
انشر آپ کو متعدد دست لکھے۔ اور آپ اسی طرح لوگوں کی خدمت کرتے رہیں۔

جواب
سوزہ تعدد گیارہ سوزہ ایک بوتل پانی پر پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔
اور سات دن تک کچھ دھام پانی کریں کر بلائیں۔ انشاء اللہ بدہ مضعی سے نجات ملے گی۔

دستوں کا علاج

سوال از لا
وہاری ہوی کو اکثر دست آتے ہیں۔ جبکہ وہ دستوں سے ڈر کر اکثر ہاتھ دھوتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود بھی اسے دست آتے ہیں۔ یہ بہت ناگوار ہے۔ پوچھنا ہی کیا۔ اور ایلو پیتھک بھی لیکر کئی فائدہ نہیں دیا۔
یونانی علاج سے کچھ فائدہ ہو۔ حالانکہ وہ بھی چند دن دیکھتے ہیں۔
ہستانی دینا میں دوائی ڈاک کا کام پڑے گا۔

جواب
دوا دیکھ لیں پانی پر ایک ہزار مرتبہ قرآن مجید کی پڑھت۔
اور شفع اللہ بنی انشوا خدا لہ یزید فی حبیبہ سبوی پڑھ کر دم کر کے پلاٹیں۔ جس میں دوا دل تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ درد دور ہوگا۔

گردے کی پتھری کا علاج

سوال از سلطان احمد
میرے گردے میں پتھری بنانے سے میں بہت پریشان ہوں۔ اور کبھی کبھی اتنا شدید ہوتا ہے کہ میں اس کی شدت سے پریشان ہو جاتا ہوں اور بے اختیار روئے شی لگتا ہوں۔

جواب
پانی پر ایک ہزار مرتبہ قرآن مجید کی پڑھت۔
اور شفع اللہ بنی انشوا خدا لہ یزید فی حبیبہ سبوی پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔
درد وراثہ میں دن تک اس تک سے رو دوائے ہامو پرالٹن کریں۔ انشاء اللہ درد دور ہوگا۔

ڈاڑھ کیلنے کی ترکیب

سوال از سراج احمد
میرے ڈاڑھ کیلنے سے میں بہت پریشان ہوں۔ اور کبھی کبھی اتنا شدید ہوتا ہے کہ میں اس کی شدت سے پریشان ہو جاتا ہوں اور بے اختیار روئے شی لگتا ہوں۔

جواب
اب سوزہ تعدد گیارہ سوزہ ایک بوتل پانی پر پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔
اور سات دن تک کچھ دھام پانی کریں کر بلائیں۔ انشاء اللہ بدہ مضعی سے نجات ملے گی۔

ادوا و نرسینہ دیکھتے

سوال از محمد علی خان
میرے بکارت میں اکثر درد ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی اتنا شدید ہوتا ہے کہ میں اس کی شدت سے پریشان ہو جاتا ہوں اور بے اختیار روئے شی لگتا ہوں۔

جواب
برائے ہستیانی اس درد کو دور کرنے کے لیے کوئی دوائی علاج بتاؤں۔
تلف کے نیک پھاس سوزہ سوزہ دوائی پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔
درد وراثہ میں دن تک اس تک سے رو دوائے ہامو پرالٹن کریں۔ انشاء اللہ درد دور ہوگا۔

اس کو خود ہی شعلہ کر رہی ہیں کہ کبھی کبھی اتنا شدید ہوتا ہے کہ میں اس کی شدت سے پریشان ہو جاتا ہوں اور بے اختیار روئے شی لگتا ہوں۔

آگ کھولنے کی ترکیب

سوال از محمد علی خان
میرے گردے میں پتھری بنانے سے میں بہت پریشان ہوں۔ اور کبھی کبھی اتنا شدید ہوتا ہے کہ میں اس کی شدت سے پریشان ہو جاتا ہوں اور بے اختیار روئے شی لگتا ہوں۔

جواب
پانی پر ایک ہزار مرتبہ قرآن مجید کی پڑھت۔
اور شفع اللہ بنی انشوا خدا لہ یزید فی حبیبہ سبوی پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔
درد وراثہ میں دن تک اس تک سے رو دوائے ہامو پرالٹن کریں۔ انشاء اللہ درد دور ہوگا۔

سوال از لا
وہاری ہوی کو اکثر دست آتے ہیں۔ جبکہ وہ دستوں سے ڈر کر اکثر ہاتھ دھوتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود بھی اسے دست آتے ہیں۔ یہ بہت ناگوار ہے۔ پوچھنا ہی کیا۔ اور ایلو پیتھک بھی لیکر کئی فائدہ نہیں دیا۔

جواب
دوا دیکھ لیں پانی پر ایک ہزار مرتبہ قرآن مجید کی پڑھت۔
اور شفع اللہ بنی انشوا خدا لہ یزید فی حبیبہ سبوی پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔
درد وراثہ میں دن تک اس تک سے رو دوائے ہامو پرالٹن کریں۔ انشاء اللہ درد دور ہوگا۔

۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶

اس نقش کی چھٹی اجاڑت ان تمام چیزوں کو دیکھ کر ہے جو انشر کی تحقیق کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔
دشمن غالب نہ آئے

سوال از محمد علی خان
میرے بکارت میں اکثر درد ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی اتنا شدید ہوتا ہے کہ میں اس کی شدت سے پریشان ہو جاتا ہوں اور بے اختیار روئے شی لگتا ہوں۔

پریشانی کا شفیق

سوال از اطلاق احمد
میرے گردے میں پتھری بنانے سے میں بہت پریشان ہوں۔ اور کبھی کبھی اتنا شدید ہوتا ہے کہ میں اس کی شدت سے پریشان ہو جاتا ہوں اور بے اختیار روئے شی لگتا ہوں۔

جواب
پانی پر ایک ہزار مرتبہ قرآن مجید کی پڑھت۔
اور شفع اللہ بنی انشوا خدا لہ یزید فی حبیبہ سبوی پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔
درد وراثہ میں دن تک اس تک سے رو دوائے ہامو پرالٹن کریں۔ انشاء اللہ درد دور ہوگا۔



اگر زیر پٹ پٹا نور کاٹ لے تو

سوال از محمد علی خان
میرے بکارت میں اکثر درد ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی اتنا شدید ہوتا ہے کہ میں اس کی شدت سے پریشان ہو جاتا ہوں اور بے اختیار روئے شی لگتا ہوں۔

جواب
برائے ہستیانی اس درد کو دور کرنے کے لیے کوئی دوائی علاج بتاؤں۔
تلف کے نیک پھاس سوزہ سوزہ دوائی پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔
درد وراثہ میں دن تک اس تک سے رو دوائے ہامو پرالٹن کریں۔ انشاء اللہ درد دور ہوگا۔

ہر ایک لوگوں کو فائدہ پہنچا دے اور میں بھی اس رسا سے فائدہ
اٹھا کر چلا۔ اور میں اس رسا کو مستقل میرا چاہنا ہوتا۔
میں بھی اپنی پریشانی آپ کی خدمت میں پیش کر دے ہوں۔ امید
ہے کہ آپ مجھے نا امید نہیں کریں گے۔ اس کا جواب دیں گے اور خوش
ہو جائیں گے۔

ہے بہت زیادہ فنی ہے، جس پر آپ نے اردو روپے میں لاکھوں روپے کی سیسٹر
لاکھوں روپے میں لاکھوں روپے کی سیسٹر لاکھوں روپے کی سیسٹر
میں لاکھوں روپے کی سیسٹر لاکھوں روپے کی سیسٹر
اسان دیکھنے کے ساتھ اس پر عمل کر رہے ہیں اور ان کے ساتھ
یا ان کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے ساتھ

اگر کوئی ہے۔ تاہم اسی اور دنیا میں گت رہ گیا ہے
اگر آپ کو اس بات پر یقین ہے کہ اس میں کوئی کام نہیں ہے تو اس کو
تو اس بات پر یقین ہے کہ اس میں کوئی کام نہیں ہے تو اس کو
رہا ہے اس بات پر یقین ہے کہ اس میں کوئی کام نہیں ہے تو اس کو

[illegible]

[illegible]

آپ کو یاد ہو گا کہ فرنگیوں کے نو قصبہ پر چڑھنا آپ اس بات کا اعلان کیا
 تھا کہ کھانا کھانے والوں کی گروہت جیسی ہوگی۔ آپ نے فرمایا تھا کہ
 وہ توں کو کھلی ستانی ہے پختہ ہوا نہیں کھٹے کھانے پر مضمون کے ساتھ
 دست دراز ہی نہیں ہونگی۔ بھائیوں والوں کا بھائی نہیں کیا جائے محو ہوا
 ہی اعلان کیا تھا کہ جو ہوا سے دشمن سفیان کے قہر میں پناہ لے گا۔ ہم اس
 بھی مغلطی کا ذکر کر دیں گے۔

یہ نہیں لےنا تھیں اور کسی سیاست کار اعلیٰ نے خود خواہ جود نہ کیا
 دینا میں لکھا مثال آپ ہے۔ آج اسی پیر کو آئٹ کے قابل ہے کہ وہ
 سب عمل اور وہ اندیشی کے تحت سے نیاز ہو کر زندگی گزار رہی۔ اور میں
 تہہ پر بھی شاکی نظر آتی ہے کہ رحمت اللہ علیہ اس سے روٹتی کیوں ہے۔
 بالکل ٹھیک ہے۔ ابھی چند دن قبل یہ اعلان کیا ہے کہ باہمی سمجھتی
 سے صورت پر نکالی جائے گی۔ اگر وہ باہمی سمجھتی ہیں تو پھر یہ
 سمجھتی نہیں بننا چاہیے۔ یہ اعلان غلط ہے کہ صرف سیاسی سمجھتی
 یہ اعلان کا اگر اعلان سیاست میں مسلمانوں کی طرف سے غیر مقدم ہونا
 میں نہیں کیا تھا۔ ابھی ہرگز نہ کرنا چاہیے بلکہ اسے کامیاب بنائیں
 میں اگر وہ نہیں کوئی نہالی میں رہے تو میں سمجھا چکا ہوں۔ بلکہ چلے گا۔ خواہ
 یہ اپنی نیت سمجھتی ہیں۔ لیکن اس سوال کا اور میں کر
 نہ تھا۔ اسی اپنی روکشیں ہلے لے اور اس میں کوئی تعلک نہیں نظر ہو
 میں میں صرف یہ کیا ہے۔

پایا تھا کہ وہ، مغربی روش اور ایشیائی جیسے لوگ جس کام کرتے

پیدا کرتے ہیں اور ان کا نام کریم ہے۔ یہ اس کا نام ہے۔ یہ بھی نامی ہے
وہ بھی اگر اصرار ہے وہ اس میں نہیں نکھرے گی۔ فوس ریا کی اس طرح
کوس جھلا رہا لیکن گرس نہیں کی روش پر چلے گئے وہ چارے سے روٹی
کی روش ہے۔ اگر ہم سے ملی دوستی اور ہم سے نہ اس کی بنا یا اور
ظلم و ظفیر کی بنا یہوں کو اچھانے کے طور طریق اختیار کرنے کو بھیجی
کی شے کو اس دشمن کرے گا۔ وہ چراغِ حقیت کی تو اس کا کوس رہا۔
یہ شہر وہ بنا رہے تھے بھی ہے۔ اس میں شہر کے نام
ہے۔ یہ شہر کے ہیں۔ لیکن کسی نام کو مسلمان بننے کی دعا دیا کہ اس
ظلم کو بہائیت کی دعا دیا کہ اس میں ہے۔ اور اس کی شکست
ہے۔ اگر اس کا کہ ہے۔ یہ وہ مسلمان ہو جائیں تو اس میں ہزار
مقدار میں دیکھ ہے۔

حق تعالیٰ نے حضرت محمد اکرم علیہ السلام کو جو کچھ چاہا وہ سب دے دیا اور اس کے لئے اس کی مرضی ہو گئی۔

ہاں یہی سب کچھ تھا جس نے مسلمانوں کو کوئی خود پر غصت نہ تھی پر ہم
 غصہ۔ بہت مسلمانوں کو اس وقت بھی آٹھانی پڑی تھی جب مدینہ کے قریب
 ہیں۔ صحیح علی الشریعہ و مسلم کے پیارے ذوات اور علی اور فاطمہ کے
 لاکھوں کو قتل کیا گیا تھا۔ اور اس کے بعد آؤں گا کہ مشین بھائی کی جیسی
 فکر۔ کیا گناہ کو سہے کہ حضرت عیسیٰ کی عظمت پر غصہ نہ ہو تو
 جیسے ہیں۔ اگر اس کو تھک کر یا مارنا کوئی مستعد رہا۔ آؤں وقت پر غصہ
 ہو جاتے۔ اور بڑے بڑے مرضی انسان تھک کر اور برس رہا ہے۔ وہ بھی مثال
 ہے۔ جو غصہ اور بڑے بڑے کے اور اس کے خاتمہ اس کے جیسے ہی آن
 کوں خاصہ نظر مل سکتا ہے۔

ہاں ہی سید جودہ بیگم کا گھر تھا۔ اس کی بھانجی کے بعد
سولہ دن کو اس ملک تک جو قریب تھا پہنچ گئی۔ گودھا نٹ سکر اس کا
دیکھا کر کہتا ہے: "اے بیٹی! مسلمانوں کو کھیلنے کی کوشش نہ کر دی ہے
کیا اسلام خود نکال دیا ہے؟ گھر اس کے نزدیک ہو گیا اس کے بعد اس نے
گھر پر پہنچنے کو ارادہ کر لیا۔ گھر کے مسلمانوں کی اپہنٹ و حقیقت کیا
ہے؟

[illegible]

میں نے اپنے بچے کو اس کی تربیت میں لایا اور اسے خود کسب کرنے پر آمادہ کیا۔ اس نے اپنے بچے کو ایک ایسی تعلیم دی کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان بنانے میں کامیاب رہا۔ اس نے اپنے بچے کو ایک ایسی تعلیم دی کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان بنانے میں کامیاب رہا۔ اس نے اپنے بچے کو ایک ایسی تعلیم دی کہ وہ اپنے آپ کو ایک نیک انسان بنانے میں کامیاب رہا۔

[illegible]

۱۔ چاروں ملکوں میں ضرور اپنے آپ کی خطرات کو پہچاننا
 ضروری ہے۔ اس کی وجہ سے آپ کی ملک میں امن ہوگا۔
 ۲۔ اس کی وجہ سے آپ کی ملک میں امن ہوگا۔
 ۳۔ اس کی وجہ سے آپ کی ملک میں امن ہوگا۔
 ۴۔ اس کی وجہ سے آپ کی ملک میں امن ہوگا۔
 ۵۔ اس کی وجہ سے آپ کی ملک میں امن ہوگا۔

[illegible][illegible][illegible]

اس وقت تک کہ وہ ایک مولا کو دیکھ کر ہنسنے لگے۔ اس
مولا نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔ مگر میں نے
کچھ نہیں کیا۔ میں نے یہ سنا ہے کہ ایک مولا
نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ ایک مولا
نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ ایک مولا

[illegible]

ہاں یہ وہی ہے جس نے کہیں کہیں
نہاں میں کوئی دھندلے ہوئے

دارالعلوم دیوبند کا بانی کون؟

1947

میں نے ان کے ساتھ جو کچھ دیکھا ہے اسے لکھ دیا ہے۔
 کہتا ہے کہ ان کے ساتھ جو کچھ دیکھا ہے اسے لکھ دیا ہے۔

[illegible]

یہ مکتوب بہت پرانہ ہے اور نامعلوم ہیرو کا نام بھی یاد نہیں ہے۔
 یہ مکتوب سید ابوالحسن علی ہمدانی کے لکھے ہوئے ہے۔
 میں نے اس کو اپنے بچے کو دیا اور وہ اس کو اپنے دوستوں کو دکھاتا تھا۔
 اس کے بعد اس کو لایا ہے اور اس کو دیکھا کہ اس نے یہ کہہ کر دیا ہے
 کہ اس کے والدین اس کو نہیں دے سکتے تھے۔
 اس کے والدین اس کو نہیں دے سکتے تھے۔
 اس کے والدین اس کو نہیں دے سکتے تھے۔
 اس کے والدین اس کو نہیں دے سکتے تھے۔

ماست دراصل یہ کہ حال میں جو مسکن نے اپنے رفقاء اور مستغفر
کے ساتھ اس کتب کی بنیاد رکھی تھی وہ ایک محدود فہرست کا مجموعہ تھا
اور اس کا اہم حصہ صرف فارسی نسخوں کا تھا۔ اس کتب میں قاری
کی طرح پہلی گل بہار، جہولہ ورد، حلیہ خاں کی اور ان کی تصانیف کو
جو تمام نسخوں کی بھی، بعد ان کتب کے قریب ۱۴۰۰ جہانم جاریہ سند
مستند ہیں ان کے بعد کتب کے دیگر شاخ شروع ہوئے۔

دایا محمود یو رنگ مست قلمی مداد او کما به قاتلش خبره

اس سے کہ انوکھے نام پر مشتمل مکتوبات

مکو حورائے کے دن چھنے کی مسجد میں ایک اماں کے رشتے
نچے میں آیا۔

مردمان دارالمشروطہ سے پیش رفت ہے کہ ابتداً استاتار و ریش گرد کیا
نام خود نکھایا اور پھر شاگرد خود کی نگاہ میں کر خود انھیں شیخ ہند کے
سے منظور و معرب ہوئے۔

خامی قائد حسینؑ لما مشہد اسک غرض عقیدہ مسلمہ پر مسلّم تھے اُن
سب فوج حد سے زیادہ تھا۔ اور اسی فوجی اور فکری فوج کی سب
جگہ حضرات کبھی اپنے مسلک کا آدمی سمجھتے تھے۔ یہ بخود وہ ملنا
دکھتے۔ اور یہ سبھی مسلک ہی ان کا اور سب سمجھتا تھا۔ یہاں
انہی جہان امتیاط اس دور چھوٹا نہیں تھا جس دور کے اعتبار اس
وقت مسلمانوں کے بارے میں مولانا قاسم نانوتوی اور مولانا
فیاض آبادی کیا کرتے تھے۔

خمس در درگ بر تات۔ چہ اُس در در میں درو بند کے ہندے ہی
 ج کو ہیئت رکھتے تھے۔ ایک حدود در در اور ایک چکر لاطرت
 داتے در در گ اپنے احد چکر رکھتے تھے۔ اور کسی تا در در کے چکر
 اٹال ٹول ہوتے تھے۔ ان کا در در حضرت مائے صہبی کی طرف
 ہوا کرتا تھا۔ حاجہ حسین کے یہاں در در تمام بائیں کسی۔ کسی در در
 در در میں حضرت کا طرز در در تھے۔ اُس کے یہاں میلاد در در
 کے تھے۔ اور در در کے صوبے تھے۔ اس کے علاوہ در
 کے بھی قائل تھے کہ در در در در چر مئے سے تصور در در
 در در ہو جاتی ہے۔ چنانچہ مذکورہ اعداد میں میں حاجہ حسین کا
 در در کہتے ہوئے اور ان کی گرامات پر عاصیہ چر مئے ہوئے
 در در اٹال ہے کہ۔

حضرت قادیان حسینؑ کی حقیقتِ مصوری اعلیٰ قدر بڑھ چکی رہا
درد و غم کیوں بڑھتے ہی انھیں رسول اللہ علیہ وسلم کا دیدار
ہو جاتا ہے۔

[illegible]

کسی ایسا شخص کے تو فانی ہے جس کا نام اس کا ملک ہوتا ہے ایک ایسا شخص ہے
کامیاب تھا کہ ایک کسب کار لوگ، عربی اسلام کے مدد بھی خوش فہمی کے
تلاش کیا کرتے تھے جو ایسا ان لوگوں کے فانی ہوتا ہے جو مدد بھی
تیار کرتے تھے۔ اس طرح اس دور میں فانی ہوتا ہے جو مدد بھی
کے پیادہ ہوتا ہے۔ پھر یہ شخص اس ایسا ہے کہ فانی ہوتا ہے۔
مدد سے مستثنیٰ ہوتے اور اس کے مدد پر مدد کا وہ کتبہ ہو کہ
اور ایک شاگرد سے شروع ہوتا ہے کہ وہ مدد پر مدد میں مدد ہو کہ
انگریز کما ہے کہ کتبہ دیوہ کے فانی حاکم ہوتا ہے جو مدد
دینے کے لئے ان نام ہوتا ہے جو مدد پر مدد ہو کہ
ہاتھ نہیں ہے کہ ایک مفہوم حاکم ہوتا ہے جو مدد پر مدد
لیفٹ صرف سولہ نام ہوتا ہے جو مدد پر مدد ہے۔
صرف کامیاب ہوتا ہے جو مدد پر مدد ہے۔
اور یہ بات بھی روز بروز اس کی طرح ہوتا ہے کہ مدد پر مدد ہو کہ
حورین اسلام میں فروغ دیکھا۔ کے فانی ہوتا ہے جو مدد پر مدد
فانی ہوتا ہے جو مدد پر مدد ہے۔
کبھی کہ فانی ہوتا ہے جو مدد پر مدد ہے۔
ہر نام ہوتا ہے جو مدد پر مدد ہے۔
کہ فانی ہوتا ہے جو مدد پر مدد ہے۔
فانی ہوتا ہے جو مدد پر مدد ہے۔
تقسیم کرنا ہوتا ہے جو مدد پر مدد ہے۔
فانی ہوتا ہے جو مدد پر مدد ہے۔
بہتر ہے اس جاگیر پر مدد پر مدد ہے۔
ہے کہ کسی کی جاگیر پر مدد پر مدد ہے۔

ہم جب تاسیخ دارالعلوم کا جبری خطر سے متعلقہ کرنے میں ناکام
ہوئے اس لئے انہوں نے محکمہ تعلیم کے حکام سے درخواست کی کہ وہ
میں کو تاسیخ دارالعلوم کا بانی نہیں مانا جائے اور انہوں نے ایک سہ ماہی
مرد گئے۔ وہ صاحب ذرا باصط ہیں ایسے سچے سچے مسلمان
رناور لائق تھے۔ ان کے لکھنے اور دیکھنے میں شبہ کرنا سوجھتی ہے اور
گمراہ کبیر ہے۔ انہوں نے مرد گئے ایک بار میں اس مکتوب میں دیکھا
تو میں نے یہاں پر دست بردار کر کے ہر ایک کو اپنا بھلا سمجھا۔ لیکن
پتہ چلا کہ وہی تھا۔ جو ہمیشہ چراتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہوتا رہا ہے۔
مگر یہاں ہاں مٹانے والی ایک جامعہ میں گئے سر پر یہ وہ شخص و عباد و مہر
ہاں جس کے گوشہ نشین کی میں ہرے کو وہ اپنے لئے پسند نہیں کرتے
تھے۔ بعض دعاؤں کا لفظ ہم اس لئے استعمال کر رہے ہیں کہ ان کا

[illegible]

۱۔ خود کے عقل کیا کہاں کو تولد کرنے سے
۲۔ خود کے عقل کیا کہاں کو تولد کرنے سے
۳۔ خود کے عقل کیا کہاں کو تولد کرنے سے
۴۔ خود کے عقل کیا کہاں کو تولد کرنے سے
۵۔ خود کے عقل کیا کہاں کو تولد کرنے سے
۶۔ خود کے عقل کیا کہاں کو تولد کرنے سے
۷۔ خود کے عقل کیا کہاں کو تولد کرنے سے
۸۔ خود کے عقل کیا کہاں کو تولد کرنے سے
۹۔ خود کے عقل کیا کہاں کو تولد کرنے سے
۱۰۔ خود کے عقل کیا کہاں کو تولد کرنے سے

[illegible][illegible][illegible]

حبیب اللہ علی بن ابی طالب کے تلامذہ اور اہل بیت کے شیوخ
 و تلامذہ میں نے ایسا نام دیا ہے جو ان کو اپنے استاد پر شکر کا نام ہے
 کی کہ مجھے کیا کرنا چاہیے کیا ہو محمد کا کرنا ہے ملا علی کا کرنا ہے
 اور اب شکر ہے اللہ کی شکر وہ اگر آپ کو بتاؤں تو میری شکر ہے
 سے ملانے کی ہے اور علی کی کہ اگر میرا جی چاہے حبیب اللہ علی بن ابی طالب
 لشکر ہے کہ جو مولانا شہناہ گنگوہی سے آئے ہیں کہ اگر محمد سے کہ
 حبیب اللہ کے لئے نام دیا شریفی نہیں کر دے اور اس کے ساتھ یہ بھی سمجھا جائے
 کہ یہ وہ ایک چکر میں تم محمد سے کہ اگر وہ دیا وہ لئے ہے
 تھوڑی سے پرہیز کرنا اس سے کہ محمد نام نہ لگا۔ اور وہی کی اگر
 کہ اگر نہیں ہی رہا وہی کہ لے دے وہ وہ دے کہ اس کا نام
 چاہیے حبیب اللہ علی بن ابی طالب شریفی نہیں کر دے جو کہ اس کی
 ہو گیا۔ _____ حبیب اللہ علی بن ابی طالب کی شکر ہے محمد سے
 اور وہ چھٹ پڑا۔ اور کا حبیب علی بن ابی طالب شکر ہے محمد سے
 لگے۔ اور وہ شکر ہے اس کو شکر ہے کہ حبیب اللہ علی بن ابی طالب
 کے حساب کہ اب کے مطابق ہے کہ شکر ہے کہ یہ وہاں شکر ہے کہ

۱- در صورتی که در یک سال دو بار در یک منطقه
 ۲- در صورتی که در یک سال دو بار در یک منطقه
 ۳- در صورتی که در یک سال دو بار در یک منطقه

[illegible]

اس طرح کی پوچھ بچاؤی سے اس کتاب میں وہ کیا حد تک نادر و شہید احمد
نوشہ کی معمولی درجے کی تشویش بھی ہوئی۔ اور اسے چھلانے تو گویا کے
میں کچھ سوچتے حال رکھنے کے لئے کچھ بیانات بھی بخاری کئے۔
ان میں شریف سے اس بات کا اعتراف ہوتا ہے کہ پانی قاضی صاحب
اور اس کے والدہ واداعلم کے پانی ہوتے تو حکومت وقت کے سامنے
نوی قاضی حسین کی اہمیت مایں اعطاء نظر میں نہ کرتے کہ جس شخص
کتاب لکھی تھا پڑا ہے۔ بلکہ مسیحا ساری بات کہنے کہ قاضی صاحب
دے سر پرست ہونے کے بعد رہیں کہ وہ رہی واداعلم کے پانی رہا۔
اچھے فقیہ آفاق کے حق میں مٹا میں اور مراسلوں کی طرف اشارہ کیا
وہ ہم سب پڑھ چکے تھے۔ ان کے کسی ایک اصول سے بھی مٹا
پہنچا کہ قاضی صاحب کے پانی قاضی صاحب سے تھے۔ جو وہ کسی
دونوں اور مراسلوں کا حوالہ دیتے ہیں۔ وہ خود ان کے دیکھ
مٹا ان اڑاتے ہیں۔ اور اس طرح خود ہی ان کے دعوے کا کھ کھاپیں

و کفر غداً پہلی ائمہ صاحب نے تدریجاً مخاطبیں کے حوالے سے فرمایا کہ
اس انتہا کو مانکر کیا ہے اس میں جھوٹا عالم صاحب کو بانی
عادل کے گناہ ہے جس سے بات ثابت ہو جاتی ہے کہ علی کا جبر تھا
گنہگار نہ تھا۔ جو راہ العلوم دیوبند سے پہلے قائم ہوا تھا۔ اور
راہ العلوم دیوبند میں مدغم ہو گیا۔ اور اس کا سائیرا نہیں ہو رہا
گناہ ہے۔ کیوں کہ عجم ثانی کثرت اور تھا جو یقیناً عوام و قوم مانو گئے تھے
جبر تھا کہ بات صبح کے شروع کا کردار اول پر مشتمل ہے۔ اور
فنا شدہ ہے کہ کسی بھی اس حد سے کام نہ لے اور علوم دیوبند سے بہت
جس بات کا خلاصہ ہے کہ راہ العلوم دیوبند جبر میں قائم ہوا

۱۔ اگر کسی شخص کے لئے دعا کی جائے تو اس کے لئے دعا کی جائے
 ۲۔ اگر کسی شخص کے لئے دعا کی جائے تو اس کے لئے دعا کی جائے
 ۳۔ اگر کسی شخص کے لئے دعا کی جائے تو اس کے لئے دعا کی جائے
 ۴۔ اگر کسی شخص کے لئے دعا کی جائے تو اس کے لئے دعا کی جائے
 ۵۔ اگر کسی شخص کے لئے دعا کی جائے تو اس کے لئے دعا کی جائے
 ۶۔ اگر کسی شخص کے لئے دعا کی جائے تو اس کے لئے دعا کی جائے
 ۷۔ اگر کسی شخص کے لئے دعا کی جائے تو اس کے لئے دعا کی جائے
 ۸۔ اگر کسی شخص کے لئے دعا کی جائے تو اس کے لئے دعا کی جائے
 ۹۔ اگر کسی شخص کے لئے دعا کی جائے تو اس کے لئے دعا کی جائے
 ۱۰۔ اگر کسی شخص کے لئے دعا کی جائے تو اس کے لئے دعا کی جائے

دراگھور و دھند کے مکانات ہیں۔ یہاں تھریٹنٹس ہے جس کے
دو مربا شیش کی گولت بنی ہوئی ہاں اس وقت تک اس کا نام ہی عربی پر
ہو رہا تھا اصل نام تھا دھند و اٹا قاری کی زبان میں قیس و دھند
مشہور ہوا بعد اس کے نام سے لکھیں جب باقاعدہ اس کی کتاب لکھی ہو
اس کا نام در اگھور ہو گیا۔ اسی وقت حضرت ہارون الرشید کی واپسی سے
سے شہنشاہ ہوا تھا۔ در حقیقت وہ صرف اس دور کے کوکتب ہی کا صورت
تک بدل چکا ہوتا ہے۔ وہ اس دور سے کہ آؤ تا دور سے ملے کے جو ہیں
ہر دور سے۔ اور اسی بنا پر وہ پھر کسی اختلاف کے دور سے ملے ہوئے ہیں
جس کے دور میں ہو گئے۔ اس لئے کسی جیسے کا یہ کتابت کا دور معلوم
ہاں یہاں حضرت ہارون الرشید کا نام آؤ تا ہیں۔ یہاں سے اگھور و دھند ہی کہ
ات ہیں۔

اس نعتیہ میں سب سے زیادہ خوب چیزات یہ ہیں کہ باوجود اس سحر
رومند کاہن کوں تھا حاجی جامہ میں درجہ نادیم مافوق کی وق
ف کے بعد شرم و ہوا اور اسی وقت دروں کے چاہے والوں نے ذوالک
خسوف کئے۔

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۔ اگرچہ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر
 یہاں پر یہ بات ہے کہ جبکہ ایک شخص نے
 یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے ایک شخص کو
 دیکھا ہے جو کہ ایک شخص کے ساتھ
 ایک شخص کے ساتھ ایک شخص کے ساتھ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

...
 ...
 ...
 ...
 ...
 ...

۱. اگر کسی که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است
 ۲. اگر کسی که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است
 ۳. اگر کسی که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است
 ۴. اگر کسی که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است
 ۵. اگر کسی که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است
 ۶. اگر کسی که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است
 ۷. اگر کسی که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است
 ۸. اگر کسی که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است
 ۹. اگر کسی که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است
 ۱۰. اگر کسی که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است

نام کے لئے قادی کھینے کے بجائے تابری کھیں۔ اب خود کو بیکل دیکھ۔ پھر
دارالعلوم دیوبند کے فارغ آج بھی خود کو قادی کہہ کر کسی میں مٹیں بخشنے؟
خوفیات یہ ہے کہ اگر ہم دارالعلوم دیوبند کا بانی مولانا قاسم نانوتوی
کو نہ مانیں۔ تو پھر پھر ہمیں یہ بھی مان لینا چاہیے کہ ہمارے تمام اکابر میرے
اصحاب یا لشکر کتب تھے۔ یہ کہہ کر کہ ہم پستان کو خوشی برداشت
کرتے تھے۔

ہاں کہہ دیتے ہیں۔

وہاں پہنچ کر پہلے ایک عرصہ تک میں نے اپنے اپنے گھر پر غور کیا۔

۲۲۔ یہاں پہنچے۔ یہاں کے ہرنائی کے ساتھ کہیں بعض مٹے ہیں یا مٹے۔
جو دوست کر رہی۔ تاکہ کہ رشتہ کو فائدہ پہنچیں۔

ہے کہیں وہ کیا؟

آپہٹوں کو سمجھ رہے ہیں۔ آپ کے پرزوال کا جواب یہی میں موجود ہے عزیز
قلمیوں کی ضرورت نہیں ہے۔

ایک ہات آپہنے پہنچی ہے کہ سورتی سورۃ حکاثر سے سورۃ ناس
تک پڑھیں یا سورۃ ناس سے سورۃ حکاثر تک اس کا جو اس پہ ہے کثر کرکے
تھیکہ کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے پڑھیں یا نہیں اس کی ایک آسانی ہے ترتیب
نہ انشور بلکہ قرآن تھیکہ کی ترتیب ہی کو ملحوظ رکھیں۔ اور جس تک جھکا پاوہ پڑھا
و کہ کمر پڑھ سکے ہیں لیکن وہاں نصف اور علیائے کا مواجب یکساں ہے جب تک کہ
والد اخیر تک پڑھ دیا ہو۔

ادبیری، شرٹ کا چکر

سوال از عهد انگریزها این است که

میں ۵۵ سوال سے پریشان ہوں میرے دل میں ہمیشہ علم رہتا ہے۔ اور
 خاصاً اس پر ہوتا ہوں۔ کھدے مات کوئے کو طبعیت نہیں کرتی ہے۔ اور کبھی
 یوں کہوں پر بہت غصہ آتا ہے۔ نہ دوسرے دل میں خود بخود آئے ہی
 ہے۔ یعنی کے دوسرے آئے ہی اور دل کہتا ہے گھر چھوڑ کر کہیں اچھا مکان
 اور چھٹی کام دھندلایا دھندلایا کر دوں ان کی ہوتا ہے۔ ایک سترہ مل
 اور دوسرا تیار دوسرے علی نوخیزا تیار کام دھندلایا دھندلایا مال مال
 میں بھی گھاؤٹ آ کر ہے۔ خاص طور سے نالائخہ رانی تلاؤٹ حضرت
 کی رسول وہ آیت اکر کرنا، صواک (جہاقت تک سے آئے کے بعد فقہ
 بہت بڑھ جاتا ہے۔ چنانچہ طبعیت کو جہت ہے ان سب غماں کرے سے
 مجھے کیا ملتا میرے بچوں کا بھی یہی حال ہے۔ ہم میں جس میں بہت نہیں
 ہے۔ ایک دوسرے کو حضرت کرتے ہیں۔ ان کو بھی غصہ آتا ہے۔ ایک
 اہل کو بتایا تھا۔ انہوں نے اسیدہ درخشاں کو بتایا تھا۔ پہلے کو
 انویلا اور پیسے کو بھی تمیز دیتے تھے۔ مگر فائدہ نہیں ہوا۔ بعد میں
 ہندو نے ناز دھرم رکھت۔ سلطان سے بتائی تھی۔ آخری رکعت کے آخری
 جہت سے میں بھان، شہر الفیہ الفیہ آیت اکر کرنا، غناء کے بعد چھیں بات
 میں میرے اردوں پر کر کے کوئی دیکھا ہوا خوب میں معلوم ہوا
 میں اس وقت ہمارے تھے چلے گئے۔

ہمارے دل میں یہی سوچا کہ اگرچہ ہم نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا ہے، مگر ہم نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا ہے۔
ہمارے دل میں یہی سوچا کہ اگرچہ ہم نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا ہے، مگر ہم نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا ہے۔
ہمارے دل میں یہی سوچا کہ اگرچہ ہم نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا ہے، مگر ہم نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا ہے۔

کی پریشانی کا حل کہ جو بھی جیسے ہو مناسب طریقے سے کیے جائیں

جواب آپ کو درد و سوز و زخمی اثرات کا پیشہ کیا ہیں اور آپ کو کون
 سی بیماری کے پکڑنے سے ڈرتے ہیں۔ ایک ایک نمونہ دے کر پتہ چلا کر
 دے گا۔ اس سے رجوع کرنا۔ اور درد و خرابی کو دیکھ کر پتہ چلا کر
 کے لئے کو دیکھا کہ آپ کے جسم میں کون سے نمونہ کو دیکھ کر پتہ چلا کر
 درد و سوز و زخمی اثرات کے لئے کو دیکھا کہ آپ کے جسم میں کون سے
 درد و سوز و زخمی اثرات کے لئے کو دیکھا کہ آپ کے جسم میں کون سے
 کو دیکھا کہ آپ کے جسم میں کون سے درد و سوز و زخمی اثرات کے لئے
 کو دیکھا کہ آپ کے جسم میں کون سے درد و سوز و زخمی اثرات کے لئے
 کو دیکھا کہ آپ کے جسم میں کون سے درد و سوز و زخمی اثرات کے لئے
 کو دیکھا کہ آپ کے جسم میں کون سے درد و سوز و زخمی اثرات کے لئے

پنجی کا نام

سولہ روزہ علاج

ہمارے ماضی کی بے گتیاں۔ اے اپنا مورخہ، اپنی کے لئے کہہ دے
 اُمّی کے کیا کھونڈے تھے۔ مگر اچھا، کی نفرت کیا تھا۔ عجب۔ کبھی روئے،
 اُمّی کے کیا گمراہی کی تھی۔ جس طرح ہمیں تھی کے رونق پر تھی، نامور تھی
 سے ہم نے تاجہ کا خواب کیا تھا۔ آپ کے سفر کو تو نام ہی تھا۔ صاحب
 تعمیر رہا ماسیوں کے لکھوت کے مناد ہے۔ اب بروکر ہو سکتی تھی
 ہوں سے سبھا منسوب رہا کہ خواب کر کے اُمّی کی محنت علم و سکون و رضا
 کو دے سکتی تھیں۔ اس وقت ہم سنا تو بارہ ایک لکھ مارے ملک کے
 نام سے پکارتے ہیں۔ اس کی زور و جہد تھی اور اس گتیاں تھیں
 ہی سرون صبر ہوتا ہے اور تین کا نام مناسبت ہے اور تاجہ کا نام
 اُمّی شام ہے۔

ماخذ ہی اس سے ملی باعبر کرنا کہ نابینا انگریزی میں کسی الفاظ

غریب کو کسی دھرم سے ملنی، پیسہ نہیں ہے تو غریب اس کے

ماہنامہ علمی و ادبی -
ماہنامہ علمی و ادبی -

مذہب اور مذہبی مسائل اس طرح سمجھا جائے گا کہ ہرگز نہ

معدنیت انگریزی ایک مرتبہ سوادہ الم شریعہ میں ایک مرتبہ سوادہ

14

میرزا محمد علی خان قزوینی

۱۔ محکمہ محبت

یہ ساری باتیں سن کر وہ بے حد غصہ ہو گیا اور اس نے کہا کہ میں نے تم کو کبھی نہیں دیکھا ہے۔

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی۔

[illegible]

نہایت - بہت سے تھے۔

۱۔ کہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا تو اس نے اس کی طرف سے ایک نظر بھی نہ اٹھایا۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

[illegible]

مجلس شورای اسلامی

16. *Chen, Y. and J. Chen. 2003. "The Effect of the Internet on the Demand for Financial Services: Evidence from China." *Journal of Internet Economics* 5: 1-16.*

[illegible]

میں۔ اور اسے اس میں سرفراز یاں ملنا چاہئے کہ وہ اس کے لئے ایک نیا اور
نویس ہو۔ اس طرح اس کے لئے ایک نیا اور نویس ہو۔ اس طرح اس کے لئے ایک نیا اور نویس ہو۔
میں۔ اور اسے اس میں سرفراز یاں ملنا چاہئے کہ وہ اس کے لئے ایک نیا اور
نویس ہو۔ اس طرح اس کے لئے ایک نیا اور نویس ہو۔ اس طرح اس کے لئے ایک نیا اور نویس ہو۔

وہابیوں کی کتاب ہے

اچھے بچے کو اس بات سے بھی روکنا چاہیے کہ وہ

کس کس چیز کے اعداد لیتے جائیں

پاور پوائنٹ پر اس کے نام سے ایک سلائیڈ تیار کی جائے گی۔

اسی کے لئے کہ میں بھی مایہ نام و مہر و برنامہ
میں سے نہ ہوں۔

میں، بیگز و فرنیچر، ہونہایت زیور و علم و ہوا سے بھرے
 صوف، بے شک کہتے اس کے عدد بھی پورے ہونے

وہ نہیں، غرض خفا ہے، تو میرے پاس کے پاس

جواب

ہم نے کہا کہ بات جتنے کاٹھ

والله اعلم

ايد

لَا تَبْخَسُوا نَفْسَ الْفَقِيرِ

والله اعلم بالصواب



(continued)

سکاتے دغیر چکوتا مع کرنے کا ذوق

موانع از اصلاحات.

武大

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

